21932 ـ دین اسلام میں دفاع نفس کا حکم

سوال

اپنا دفاع کرنے کے متعلق دین اسلام کی رائے کیا ہے ؟ آیا یہ حقوق میں شامل ہوتا ہے، اور کیا اس حق کی کچھ شروط بھی پائی جاتی ہیں، اور کیا قرآن مجید میں اس کے موضوع کے متعلق کچھ بیان ہوا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اپنی جان اور عزت اور عقل اور مال اور دین کی حفاظت کرنی معروف شرعی ضروریات میں شامل ہوتی ہے، اور یہ مسلمانوں کے ہاں معروف پانچ ضروریات ہیں، اس لیے انسان پر اپنی جان کی حفاظت کرنا واجب ہے، اور اپنے آپ کو نقصان دینے والی اشیاء کا استعمال کرنا جائز نہیں.

اور اسی طرح اس کے یہ بھی جائز نہیں کہ وہ کسی دوسرے کے لیے ممکن بنائے کہ وہ اسے تکلیف دے اور ضرر پہنچائے، لہذا اگر کوئی دوسرا انسان یا کوئی وحشی جانور اور درندہ وغیرہ حملہ آور ہو تو اس پر اپنا یا اپنے اہل و عیال یا اپنے مال کا دفاع کرنا فرض ہے، اور اگر اس کا دفاع کرتے ہوئے اسے قتل کر دیا جائے تو وہ شہید ہے، اور اسے قتل کرنے والا شخص جہنم میں جائیگا.

اور اگر اس ظلم کے نتیجہ میں مرتب ہونے والا نقصان اور ضرر بالکل قلیل سا ہو، اور وہ اسے اللہ کے لیے چھوڑ دے، تو بلا شك و شبہ اللہ تعالی اس کا عوض اور نعم البدل عطا فرمائےگا، جو اس پر یا کسی اور پر اس ظلم کی زیادتی کا باعث نہیں بنےگا.

واللہ اعلم .